سوال

(416) دور کے ولی کے کروائے ہوئے نکاح کو قریب کے ولی کے ماننے پر درست کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کا اس کے بھائی نے نکاح کروایا بعد میں باپ نے اس سے اتفاق کر لیا جب ہم اس نکاح کو درست کرنا چاہیں تو ہم کیا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی عورت کا بھائی اس کے باپ کی طرف سے وکیل بنے بغیر اس کا نکاح کروادے تو نکاح صحیح نہ ہو گا اگرچہ باپ بعد میں متفق ہو جائے اور جب وہ اس نکاح کو صحیح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو باپ بذات خود اس لڑکی کا نیا نکاح کرے یا وہ وکیل مقرر کردے جو اس کا نکاح کرے وہ وکیل خواہ اس کا بھائی ہو یا کوئی اور۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 353

محدث فتویٰ